



SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE
For immediate release
August 29, 2016

ایس ای سی پی نے رضا کارانہ پنشن قواعد ۲۰۰۵ کی ترامیم کا مسودہ جاری کر دیا

اسلام آباد، ۲۹ اگست: سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان نے عوامی آراء حاصل کرنے کے لئے رضا کارانہ پنشن نظام (وی پی ایس) قواعد ۲۰۰۵ کی ترامیم کا مسودہ جاری کر دیا ہے۔ مجوزہ ترامیم کا مقصد پنشن فنڈ مینجرز کو پابند کرنا ہے کہ وہ پنشن فنڈ کے شرکا کو ریٹائرمنٹ کی عمر نزدیک آنے پر پنشن کے نظام سے ریٹائرمنٹ کے وقت انہیں دستیاب مختلف آپشنز کے بارے میں آگاہ کریں۔ وی پی ایس قواعد کے تحت، ایک شخص کو یہ حق انتخاب حاصل ہے کہ اپنی عمر کے ساٹھویں سال سے لے کر سترویں سال کے درمیان یا پنشن فنڈ میں پچیس سال حصہ ڈالنے کے بعد ریٹائرمنٹ لے لے۔

مزید برآں مجوزہ نظام کے تحت پنشن فنڈ کے شرکا اکیس دن کے بجائے سات دن کے اندر اندر اپنا پنشن اور انکم پے منٹ اکاؤنٹ ایک فنڈ مینجر سے دوسرے فنڈ مینجر کو منتقل کر سکیں گے۔ ترامیم میں ایسی کمپنیوں کے بطور پنشن فنڈ ٹرسٹی تقرر کا بھی احاطہ کیا گیا ہے جن کے پاس تجربہ کار اور قابل افراد کا عملہ ہو اور جو بطور ٹرسٹی خدمات انجام دینے کے لئے ضروری سہولیات سے لیس ہوں۔ ایک ٹرسٹی کمپنی کے لئے لازم ہو گا کہ وہ اس کام کی انجام دہی کے لئے ایس ای سی پی کے ساتھ رجسٹر شدہ ہو۔

اس وقت مارکیٹ میں مجموعی طور پر سترہ کمپنیاں بطور پنشن فنڈ منیجر خدمات فراہم کر رہی ہیں جن کے اثاثوں کی مجموعی مالیت اٹھارہ ارب روپے ہے۔ گزشتہ چند سالوں سے پرائیویٹ پنشن فنڈ کی صنعت نے تیزی سے ترقی کی ہے۔ حکومت بھی شراکتی پنشن سکیموں کے فروغ کی خواہش مند ہے۔ اور اس مقصد کے لئے حکومت نے شراکتی پنشن سکیموں کے شرکا کو ٹیکسوں میں چھوٹ سمیت کافی مراعات دے رکھی ہیں۔

ایس ای سی پی ان قواعد کے ضمن میں اس اطلاع نامے کی اشاعت کے پندرہ دن کے اندر اندر عوام الناس، اس صنعت سے وابستہ افراد اور آجروں کی جانب سے دی گئی آراء پر سنجیدگی سے غور کرے گا اور ضروری قدم اٹھائے گا۔
مجوزہ ترامیم درج ذیل لنک پر دستیاب ہیں۔

<http://www.secp.gov.pk/document/sro-788i2016-draft-amendments-in-vps/?wpdmdl=17609>